سلسلہ اشاعت نمبر 2۔ مضمون نمبر 1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

31/12/2018ء - 23/4/1440ھ(بروزپیر)

نیو ائیر نائٹ میں ہونے والے خرافات

اور ان کا سدباب

از

محمد نعمت اللہ قادری مصباحی

ناشر

مکتبہ النور

پوہے خوشحال پور، سکندرہ، ضلع جموئی، بہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیو ائیر نائٹ میں ہونے والے خرافات اور ان کا سدباب

یکم جنوری کی شب کو نیو ائیر نائٹ کہا جاتا ہے، نیو ائیر نائٹ کا انتظار آج کل کے ماڈرن طبقے کو انتہائی شدت کے ساتھ رہتا ہے کیونکہ اس شب کو انہوں نے بے حیائی کے لئے خاص کرر کھا ہے۔

اس شب میں عیش و عشرت کے نت نئے طریقے اپنائے جاتے ہیں، بے حیائی، بدکاری، شراب نوشی اور ہلڑ بازی کے گزشتہ سارے ریکارڈ توڑ دیئے جاتے ہیں، بے شمار نوعمر لڑکیوں کی عصمتیں نیو ایر انجوائی کے نام پر تار تار کر دی جاتی ہیں، پہلے پہل تو یہ وبا انگریزوں اور غیر مسلموں تک ہی محدود تھی لیکن اب مسلم لڑکوں اور لڑکیوں میں بھی عام ہو چکی ہے جبکہ دین اسلام نے ان کاموں سے سختی کے ساتھ بچنے اور دور رہنے کا حکم دیا۔

شراب نوشی اور زناکاری اسلام میں سخت حرام کام ہے، ان دونوں کی حرمت پر کثیر آیات بینات اور احادیث طیبات وارد ہیں۔ چنانچہ

شراب نوشی کی حرمت اور اس کے نقصانات

قرآن مجید، پارہ 7، سورہ المائدہ میں ہے:

یَاَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوآ اِنَّمَاالْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ والْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔

(پ7، المائدہ، آیت 90)

ترجمۃ : اے ایمان والوں شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

پارہ 2 سورہ البقرہ میں ہے:

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ قُلْ فِیْھِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ

(پ2، البقرہ، آیت 219)

ترجمہ: تم سے شراب اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں، تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔

یہ قرآنی آیات ہیں جن سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ شراب حرام ہے، اور اس کا پینا سخت گناہ کا کام ہے۔
احادیث مبارکہ میں شرابیوں پر لعنت بھیجی گئی ہے چنانچہ ترمذی شریف میں ہے۔
رسول اکرم، نبی محتشم، شافع امم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے معاملے میں دس(10) بندوں پر لعنت فرمائی ہے۔(1) شراب بنانے والا (2) بنوانے والا (3) پینے والا (4) اٹھانے والا (5) اٹھوانے والا (6) پلانے والا (7) بیچنے والا (8) اس کی قیمت کھانے والا (9) خریدنے والا (10) اور خریدوانے والا۔

(الصحیح الترمذی، الحدیث 1299)

غور فرمایئے! شراب اس قدر حرام ہے کہ پینے والے کے ساتھ ساتھ پلانے والا اور شراب اٹھانے والا اور اٹھوانے والا بھی لعنت کا مستحق ہے۔

المعجم الکبیر میں ہے:
سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شراب کا ایک گھونٹ پئے گا اللہ رب العزت تین دن تک نہ اس کا فرض قبول فرمائے گا نہ نفل اور جو ایک گلاس پئے گا اللہ رب العزت چالیس دن تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں فرمائے گا اور جو ہمیشہ شراب پئے گا اللہ رب العزت پر حق ہے کہ اسے نہر الخبال سے پائے، سوال کیا گیا "یارسول اللہ نہر الخبال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: "دوزخیوں کی پیپ"

شراب جسمانی طور پر بھی سخت نقصان دہ ہے، شراب نوشی کی عادت انسان کو عارضہ قلب میں مبتلا کر دیتی ہے، جگر اور گردے خراب ہونے کے احتمالات بڑھ جاتے ہیں، شرابی عموماً شوگر اور بلڈ پریشر وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
اسی طرح زناکاری بھی اسلام میں سخت حرام ہے۔

زناکاری کی حرمت اور اس کے نقصانات

قرآن مجید، سورہ بنی اسرائیل میں ہے:
لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً وَسَآءَ سَبِیْلًا

(پ 15، سورہ بنی اسرائیل، آیت 32)

ترجمہ: اور زنا کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بری راہ۔

مسلم شریف میں ہے:

نبی اکرم، نور مجسم، سرور دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زناکار جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا، چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا، اور شرابی جب شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا۔

(صحیح مسلم، الحدیث 58)

شعب الایمان میں ہے:

نبی اکرم، نور مجسم، شہنشاہ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! زناکاری سے بچتے رہو، بے شک اس کے چھ نقصانات ہیں، تین دنیا میں ہیں اور تین آخرت میں۔

دنیا کہ نقصان یہ ہیں:

(1) زنا، زناکار کے چہرے کی خوبصورتی ختم کر دیتی ہے (2) اسے محتاج وفقیر بنا دیتی ہے (3) اور اس کی عمر گھٹا دیتی ہے۔

آخرت کے نقصانات یہ ہیں:

(1) زناکاری اللہ عزوجل کی ناراضگی (2) کڑے وبرے حساب (3) اور جہنم میں مدتوں رہنے کا سبب ہے۔

(شعب الایمان، الحدیث 5475)

دین اسلام میں حیا کی بہت اہمیت وفضیلت ہے، مرد وعورت ہر ایک کو حیا اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حیا کی اہمیت وفضیلت

ابن ماجہ میں ہے:

بے شک ہر دین کا ایک خلق ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ، الحدیث 4118)

صحیح مسلم میں ہے:

: آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں اور حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے"۔

(صحیح مسلم، الحدیث 35)

قرآن کریم میں مسلمان مردوں کو اس طرح حیا اور پاکیزگی تعلیم دی گئی۔

قُلْ لِلْمُؤمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَھُمْ ذَالِکَ اَذْکیٰ لَھُمْ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۔

(پ18، سورہ النور،)

ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے بہت ستھرا ہے بے شک اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔

اسی طرح مسلمان عورتوں کو بھی حیا، پاکیزگی اور پردے کا حکم دیا گیا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

قُلْ لِلْمُؤمِنَاتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِھِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُجَھُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا مَاظَھَرَ مِنْھَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلیٰ جُیُوْبِھِنَّ

(پ18، سورہ النور)

ترجمہ: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں

ان آیات اور احادیث طیبات سے حیا کی اہمیت، شراب کی حرمت، اور زنا کی تباہ کاریاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔

اب جائزہ لیجئے نیو ایر نائٹ میں ہونے والے خرافات کا، نیو ایر انجوائی کے نام پر سب سے پہلے حیا کو بالائے طاق رکھ دیا جاتا، نیم برہنہ لڑکیاں لڑکوں کے ساتھ محفل رقص سجاتی ہیں، اس کے بعد شراب کا دور چلتا ہے، کثرت کے ساتھ شراب نوشی کی جاتی ہے، جب شراب کے نشے میں جب بدمست ہو جاتے ہیں تو بدکاری کی جانب قدم بڑھاتے ہیں، عزتیں فگار اور عصمتیں تار تار کر دی جاتی ہیں۔ ہمیں غیر مسلموں سے کوئی سروکار نہیں کیونکہ ان کے نزدیک حرمت وحلت کا کوئی معنی ومطلب ہی نہیں ہے افسوس ان پر ہوتا ہے جو اسلام کے دعوے دار ہیں لیکن حدود شرعیہ کا ہرگز پاس ولحاظ نہیں رکھتے۔

تدارک

نیو ایر نائٹ وغیرہ کے خرافاتی تقریبات میں عموماً نوجوان طبقہ ہی پیش پیش رہتا ہے، لھٰذا والدین کو چاہئیے کہ اپنی اولاد پر توجہ دیں، اس قسم کے خرافاتی تقریبات میں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو ہر گز شرکت کی اجازت نہ دیں۔

جن اسکولز اور کالجز میں مخلوط نظام تعلیم رائج ہے ان اسکولز اور کالجز سے اپنی اولاد کو دور رکھیں۔
اپنی اولاد کی ہر نقل و حرکت پر گہری نظر رکھیں۔
عموماً ہر مسلمان کو اور خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو چاہئیے کہ حدود شرعیہ کا خیال رکھیں۔
حیا اور پاکیزگی اختیار کریں۔
حکم قرآنی کے مطابق نظریں نیچی رکھیں۔
کسی بھی غیر محرم پر بری نظر ڈالنے یا ناجائز تعلقات قائم کرنے سے پہلے یہ خیال کریں کہ اگر آپ کی محرمات کے ساتھ کوئی ایسا کرے تو آپ کا ردعمل کیا ہو گا۔

یاد رکھیئے ! زندگی چند دن کی ہے ان سارے اعمال کا بدلہ ہمیں آخرت میں دیا جائے جو ہم دنیا میں کر رہے ہیں، لھٰذا زیادہ سے زیادہ اعمال خیر کریں اور برائیوں سے پرہیز کریں۔
کسی سال کے گذر جانے اور نئے سال کی آمد پر ہمیں خوش ہونے کے بجائے غمگین ہونا چاہئیے کہ زندگی کے سالوں میں سے ایک سال کم ہو گیا۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

ایک اور اینٹ گر گئی دیوار حیات سے
نادان کہہ رہا ہے نیا سال مبارک

نئے سال کی آمد پر ہمیں گزشتہ سال کے متعلق اپنا محاسبہ کرنا چاہئیے کہ ہم نے گزشتہ ایک سال میں نیکیاں کتنی کی اور برائیوں میں کس قدر ملوث رہے گناہوں پر استغفار اور نیکیوں کی کمی پر افسوس کرنا چاہئیے۔
اس نئے سال میں کثرت کے ساتھ نیکیاں کرنے کا عہد بھی کریں۔
اللہ رب العزت ہمیں بھی ان باتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔